٣٩



# سیاحتِ ظریف

یعنی

منشی سید مقبول حسین صاحب ظریف لکھنوی کا منظوم سفرنامۂ عراق عجب دلچسپ نظم ہے جیسے اہل ذوق کی شاعرانہ استادی سے فائدہ اٹھائیے قیمت فی جلد [illegible] محصول [illegible] بذریعہ وی پی اور منی آرڈر جُدا ہے۔

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

# مجلدات اودھ پنچ بابت ۱۹۳۰ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں۔ یہ مجلدات ذخائر علم و ادب و ظرافت و سیاست سے مالا مال ہیں۔ ہر کتاب خانے میں محفوظ رہنے چاہئیں۔ اسی طرح کے دیگر سنین ماضیہ کے بھی مکمل فائل برائے فروخت موجود ہیں فرمائش بھیجیے۔ قیمت فی جلد [illegible]

اودھ پنچ ہردلعزیز پرچہ ہے۔ اس میں اشتہار دے کے فائدہ اٹھائیے

"منیجر"

## سوراجیہ آپ کے لیے بیکار ہے

اگر آپ بیکار ہیں اور [illegible] زندگی [illegible] [illegible] ترقی [illegible] [illegible] [illegible] استعمال کرکے [illegible] اور [illegible] کی خرابی [illegible] [illegible] سے نجات حاصل کریں [illegible] قیمت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

وید شاستری جام نگر کاٹھیاوار

# افشانی قوام رجسٹرڈ

برانچ کلکتہ — برانچ امین آباد لکھنؤ

جو تمام کارخانوں کے تیار کردہ قواموں سے اسوقت تک زیادہ مقبولیت حاصل کرچکا ہے

قیمت فی تولہ ۴ر

فہرست کارخانہ طلب کرنے سے مفت روانہ ہوگی

المشتہر

مقتدا خاں اقتدا خاں تاجر تمباکو و عطر لکھنؤ

# توجہ شرط ہے

(۱) اودھ پنچ میں [illegible] کی خبریں نہیں ہوتیں۔ نہ بیہودہ جھگڑے نہیں ہوتے۔ [illegible] مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ [illegible] [illegible]

(۲) قیمت کی زیادتی پر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

(قواعد و ضوابط)

(۱) اجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہرحال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) [illegible] شاگردان مدارس کے ساتھ [illegible] سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائیگی [illegible] سالانہ قیمت لی جاتی ہے۔ [illegible]

(۳) طالبان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

(۴) [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

(۵) [illegible] اودھ پنچ [illegible]

(۶) [illegible]

نوٹ [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

نمبر ۱۴

# مضامین

۱۹ - نومبر ۱۹۳۱ء

## آئینۂ بے زنگار

گنوار مثل ہے "نائی کی برات میں سب ہی ٹھاکر" گنوار ہی سہی مگر بات ہے سو لہ آنہ ٹھیک۔ ہمارا ہندوستان ہے نائی آج جس کی برات میں جو ہے سو اس برات میں سب ہی ٹھاکر ہیں۔ بتائیے کسے ٹھاکر نہ کہیں۔

کیا خلیفۃ الوقت فی الہند شیخ العزو والافتخار مالک التاج والعلم صاحب التوقیر والشکر حضرت الحاج ... ٹھاکر نہیں؟

یا جناب ... آپ گورنمنٹ ... ہز ہائی نس سر آغا خان ٹھاکر نہیں؟

یا ڈنڈا پناہ ڈاکٹر مونجے ٹھاکر نہیں؟

طے فرمائیے اس دوسرے براتی جو لندن کی گول میز پر تشریف ... دائرہ در دائرہ مائدہ پر ... کھا رہے ہیں وہ ٹھاکر نہیں؟

تو سب کے سب ٹھاکر ہی ٹھاکر ... ٹھاکر ہیں۔ اور ثبوت ملتا ہے ان کاروائیوں سے جو بزبان حال پکار پکار کے کہہ رہی ہیں "دنیا لوٹ لیں۔ لیکن کچھ کر دیں"

ہمارے مہربان جناب منشی سید مقبول حسین صاحب ظریف نے ذیل کی نظم میں ان ٹھاکروں کا مجمل حال بیان کیا ہے جو ہیں تو فرد واحد مگر حساب کرتے ہیں پشتوں اور پیڑھیوں کا۔ ایسے افراد حکومت وقت کے حق میں مفید ہوتے ہیں انہیں حکومت یوں سمجھئے کے ... حافظہ نہ بنائی جس سے پوچھیے حضرت آپ کون ہیں؟ جواب دیتا ہے "حضرت میں ۱۹۰۸ کا جانشین حقیقی ہوں"

"بھلا کیونکر؟"

"مجھے یہ بارہ پشتوں کی جدول"

میں اس وقت گو ہوں فرد واحد یعنی ایک لیکن وجود میرا قائم ہے مجھ پر ایک ماں اور ایک باپ ہے اور ماں باپ کے ماں باپ بھی دو عدد یعنی الغرض ... چار ۲×۲=۴ اسی طرح ماں باپ کے ماں باپ ... ہے۔

پس پہلی پشت میں ہوئے ۲ دوسری میں ۴ اور تیسری میں ۸ ... چوتھی میں ۱۶ پانچویں میں ۳۲ چھٹی میں ۶۴ ... آٹھویں میں ۱۲۸ ... گیارھویں میں ۲۰۴۸ اور

بارھویں میں ۴۰۹۶ ۔ اب اس میں سے میری ذات کو جو کہ ایک ہے خارج کر دیجیے تو کیا رہا؟

"۴۰۹۵"

"خدا آپ کا بھلا کرے"

دھینگا دھینگی کا بھلا ہو کہ ان جانشین افراد کے متعلق جب یہ سوال حکومت نہیں کرتی کہ یہ تعداد ذمہ داروں کی ... کی تعداد سے بڑھ چکی! اسلئے کہ ہندوستان میں چھوٹی چھوٹی قسم کی ٹکڑیاں ایسی موجود ہیں جو ان افراد کے نام ... کہ ہے میاں تم ہمارے لیڈر ہو ہم بھی تمہاری طرح علاحدہ علاحدہ ہیں ... تمہاری طرح ۱۹۰۸ کا جانشین ہے اب اس تعداد ... میں شکست دے دو۔ ............ بھیا

کاتب ... لندن میں کوئی نہیں اور ایک ہے بھی تو بیچارہ کیا کریگا۔ اسکی لنگوٹی ہی صرف لندن میں دلچسپی کا سرمایہ ہے۔ اسکے اقوال تحفہ کی چیز ہیں۔ ماننے کی چیز نہیں۔ زعماء کی قائم مقامی اور جانشینی یا نیابت فرعون کی جانشینی کے آگے ہیچ ہے۔ ابھی ... سلطان ہوا۔ اسے اسلام والے اسلام۔

ہر کیف یہ نظم اپنی حد میں تمام ہے لیکن اسے ناتمام سمجھنا چاہیے۔ تاوقتیکہ ... کا یہ دوسرا دور ختم ہو کے آئندہ ۱۹۰۸ ... بارہ گزشتہ پشتوں کو یاد کر کے ... کرلے۔

امکان اس امر کا ہے ... آئندہ دسمبر تک دوسرے دور یا اجلاس کے واقعات بھی اسی نظم میں شامل کر دیں۔ فقط

شیدا ... ایڈیٹر

مادر ہند کی آغوش کے پالے بچو!    کم سخن سارے زمانے سے نرالے بچو!
نادانی میں تمہیں کون سنبھالے بچو!    اپنے پیروں پہ کھڑے ... کالے بچو!

گود میں رہنے کے عادی ہو چلنا بھولے
واہ کیا بات بڑی شکل سے جھولا جھولے

پالنے والوں نے یوں تم کو جھلایا برسوں    کوئی بچہ کبھی ... کی لایا برسوں
لوریاں دیکے عجب طرح سلایا برسوں    نیند میں دودھ کا بھی دھیان نہ آیا برسوں

جتنے دن گئے جو برٹش کی عملداری میں
اتنا ہی وقت لگے گا ابھی بیداری میں

یوں بظاہر تمہیں لکھو تو کہیں اور بجھو    گنتی گنوانے کو تعداد میں ... کر دو
ایک گنے زندہ ہیں اور کتنے ہیں ...    کم ہیں تعداد میں تو مرے ہوؤں سے کر دو

بس یہی نقطہ ہے نفاذ میں تجارت انکی

غیر ہاتھوں میں چلی جاتی ہے دولت اُن کی

قوم میں نام نہیں صرف قوم کے لیڈر شاباش — جیسے کچھ بہتے ہیں خوش خوش کے کھلاڑی ساش
واہ کیا بات ہے اے قوم کے چوپٹ باش — سیل سے دودھ میں لگتے ہیں بیچ فکر معاش

زر کمانا ہو تو کچھ پڑھ کے پہنچ لیڈر بن جاؤ
جب نہ کام نکلے چلو قوم کے لیڈر بن جاؤ

دیکھیے قوموں کی تاریخ یہ دیتی ہے پتا — جب کسی قوم میں لیڈر ہوا اصرار ایک ہوا
خطۂ ہند میں بہتے ہیں لگی اُلٹی گنگا — ہر طرف لیڈری کی آئی ہوئی ہے وبا

کہیں چالاک کہیں ہیں بڑے بھولے لیڈر
پھر نئے لیڈر بڑے لیڈر ہیں نکھٹو لیڈر

لے کے موٹر بنی اک چاہے وہ ہو دو شکر — گھر میں جس طرح ہے بجلی کی کوئی فٹ کرے
جمع دعوت کیلئے ایک ڈنر سٹ کرے — اور انگریزی میں کچھ تھوڑی سی گٹ پٹ کرے

جب یہ ساماں مہیا ہو تو پھر کیا ڈر ہے
قوم تسلیم کرے گی کہ بڑا لیڈر ہے

زیب تن تا بقدم سر سے چمکتا ہے لباس — جتنی پیروں میں ہیں جوتے کی جگہ ڈاسن
گھومتے پھرتے کیسے چاہے شہر کی گلیاں — جھلا سچ ہوں جب گرد کر قوم کہوں سب

جمع عام میں تا ثم ہے کہ بولے لیڈر
قوم کہہ دے گی کہ واقعی ہیں نکھٹو لیڈر

یا بنا لو کوئی کھدر کی زرنگی جھنڈی — دھاوا اُس سمت کرو قوم کا جدھر ہو منڈی
کھاؤ شکر کو نیچے گوشت میں جھنڈی — جیسے لذت ہو گا ڈھے کی فضا اک منڈی

کچھ برہنہ ہوں تو کچھ باندھ لنگوٹے نکلیں
شور ہو جائیگا وہ آتے ہیں ننگے لیڈر

بچے بنتے ہیں بڑے نانوں میں بچے لیڈر — ہوشیاری میں بھی کھا جاتے ہیں بچے لیڈر
نوجواں ہیں کہیں بوڑھے کہیں بچے لیڈر — اور جو بوڑھے بھی نظر آتے ہیں بچے لیڈر

غیر تو کیا جو بھی چاند ہیں اب لیڈر ہے
سب تو سب دیکھیے اخبار بھی اب لیڈر ہے

لیڈری کے ہیں کئی بیت بڑے ہیں تمام — ایک ہی جھٹکا ہے جینے کے پیٹ لیڈر نام
اک وہ جو ہیں پیشہ سے ذلہ ہیں کام — اٹھ سکے جو کام کر اور نہ میں انجام

واقف کار تو کم اور اناڑی صد ہا
قوم فُٹ بال ہے لیڈر ہیں کھلاڑی صد ہا

جدھر دیکھیے تیار ہے اک قوم نئی — [illegible] نئی
سکھاتی جا انقلاب میں تعلیم نئی — [illegible] نت نئی اسکیم نئی

لیڈری کے لیے [illegible] کی [illegible]
ورنہ قوموں کی بھلائی میں ضرورت کیا ہے

خدمت قوم میں کیا نقد ہی گنوانا کیسا — قومیت ہی نہ جب قوم بنانا کیسا
ملک کے واسطے تکلیف اٹھانا کیسا — پیٹ کی فکر تو مقدم ہے زمانا کیسا

قوم مٹ جائے کہ بچ جائے ہمیں کیا مطلب
اصل تو یہ ہے کہ دنیا ہے اور اپنا مطلب

سب سے پہلے تو یہی چاہیے نامدار بنو — پھر کبھی دوست کبھی دشمن سرکار بنو
اک نئی چیز غرض ہے کہ ہر بار بنو — تحفہ کہ ساتھ بنو گا وہ تماشہ بنو

کام آتا نہیں کچھ بندۂ بے زر بنتا
شان و شوکت ہی سے آتا ہی تو لیڈر بنتا

قوم کے نام سے لندن کی کبھی سیر کرو — قومی سرمائے کا سب خاتمہ بالخیر کرو
خادم کعبہ بنو [illegible] طرب و دیر کرو — دوستی غیروں سے اپنوں کو کبھی غیر کرو

تفرقہ ڈالنے پہ لگاؤ کبھی غازی بن جاؤ
گہہ پجاری بنو اور گاہ نمازی بن جاؤ

مادر ہند کے بنکر کبھی نے ہاک بچے — رشتہ جوڑو کبھی گاندھی سے کبھی گاہ ترک
کبھی تنظیم میں آزاد کی ہو کر [illegible] — ہند کو سر پہ اٹھا لو کبھی جا کر ہو سکوت

گاؤ اک راگ نیا روز نئے خوشحالی
کبھی دربار میں لالا ہو تو کبھی عبرانی

کبھی تکبیر کبھی نعرۂ جے کار سنو — قومی افسانہ کبھی قصۂ سرکار سنو
ہو کر وداع سے عقل سے جدا کیا رشنو — بات مطلب کی ہو جو اسکو ہر طرح سے [illegible]

جیل میں جاکر کبھی روٹی بغاوت کھاؤ
شملے کی چوٹی پہ چڑھ کر کبھی عزت کھاؤ

رنگ گرگٹ کی طرح اپنا بدلتے جاؤ — رخ ہوا کا ہو جدھر آپ بھی چلتے جاؤ
شمع کی طرح غم [illegible] میں پگھلتے جاؤ — الغرض وقت کے سانچے میں ہی ڈھلتے جاؤ

کر دو اندھیر بہا [illegible] فدا [illegible] قسمت
قومی [illegible] سے [illegible] بیٹھے ملیا ملت

نام کے شیر ہو بھیگی بلیاں کہلاتے ہو — قائد قوم کبھی قوم کو [illegible] ہو

[illegible] کی [illegible] گر [illegible] جائے تو

کام آ سکتی ہے تم نوٹ کرو
کھلے دل جاؤ سفر کی کچھ بھی بات کرو

پہلوانی کے کبھی داؤں کبھی پیچ بتاؤ  پہلے غم [illegible] کو [illegible] میں کچھ اپنا لاؤ
[illegible] آدمی [illegible]  [illegible] ایک [illegible]

دھوپ [illegible] کام [illegible] جنگ کرو
عافیت تم پہ [illegible] تنگ کرو

[illegible] کی [illegible]  [illegible] قوم کی [illegible] تصویر
[illegible] کی [illegible]  [illegible] اسکا [illegible] خواب [illegible] اسکی تعبیر

اسکا مطلب فقط [illegible] پڑھنا ہے
اسکے نزدیک [illegible] کی [illegible] پڑھنا ہے

اپنے [illegible] کی خبر لیتا ہے  وہ [illegible] کا [illegible] اثر لیتا ہے
تھیلیاں [illegible] کیا [illegible]  قوم ہی کیلئے [illegible] لیتا ہے

[illegible] کوشش بھی [illegible] ہے
وہی [illegible] کے بسر کرتا ہے

اسکو [illegible] کام [illegible] سے کام  [illegible] اسلام سے کام
[illegible] فرض [illegible] اسکو [illegible]  قوم کی فکر [illegible] اور قوم کے انجام سے کام

جتنی محنت کرے [illegible] عمل بھی اسکا
قول جو کچھ ہے [illegible] عمل بھی اسکا

اسکے [illegible] اثر  شخصیت [illegible] جاتے [illegible]
[illegible]  بدگمانوں کو بھی [illegible] ہے [illegible]

[illegible] دل سن
[illegible] دل سن

[illegible]  [illegible] سہارا اسکو
[illegible]  [illegible] سمجھتے ہیں جو پیارا اسکو

نہیں ممکن کوئی [illegible] بھی بنے
[illegible] ہو قوم کا لیڈر بھی بنے

[illegible] ہو  [illegible] ہو

کیا [illegible] ہو  [illegible] ہو

خاص [illegible] کھانے [illegible] تو کیا
اپنے [illegible] پیالی [illegible] تو کیا

لیڈری ہند کی [illegible] تعلیم  [illegible] میں کچھ ایسے بھی ہیں تیرے غلام
[illegible] کیا [illegible] آرام  بندۂ حضرت [illegible] کے غلام

جانتے ہیں [illegible] حالت
[illegible] نہیں [illegible] کی حالت

[illegible] کیسا  جب [illegible] سے نکلنا کیسا
دھوپ کیا چیز [illegible] کیسا  [illegible] سے پگھلنا کیسا

پیاس لگتی ہے [illegible] بجھا لیتے ہیں
وہی فاقہ ہے [illegible] لیتے ہیں

[illegible] کی [illegible] ہوا  [illegible] ذرا
[illegible] سفر کرنے کا عادی ہوگا  [illegible] کیا

قوم [illegible] کیا جائے
[illegible] جائے

[illegible] کا  [illegible] کبھی [illegible] کا
کیوں [illegible] کا  [illegible] کا؟

نہیں ممکن کہ [illegible] بھی ہو لیڈر بھی بنے
حکمرانی بھی کرے قوم کا لیڈر بھی بنے

[illegible]  [illegible]
[illegible]  آدمی [illegible]

سر میں نخوت [illegible] اسے کیا کیجیے
[illegible] کیجیے

[illegible] کبھی بات کریں  [illegible] کریں
کیا [illegible] کریں  [illegible] کریں

عشق [illegible] ان کو
[illegible] فرصت ان کو

[illegible]  [illegible] عشاق [illegible]

سوال سے ایسے جو نہیں ان کو خاموش کر دیا  کہ دیتے جہاں سے خزانے ہر کجا بانیاں کمائیں

شان یہ سب کو دکھاتے تو ہیں علمی چوڑی

چاہے باقی نہ رہے گا مجھ کو گرد میں کوڑی

مادرِ ہند سُن بچوں کی اپنے روداد  ایک سی ہی گود میں پالی ہوئی تیری اولاد

بھائی بھائی ہیں مگر رکھتے ہیں آپس میں فساد  ایک جو ملتے ہے دوسرا گویا جلاد

یہ محبت نہ مروت نہ رواداری ہے

سر پہ شوال ہے کہیں جنگ کی تیاری ہے

اک کو دولت پہ غرور اک کو شجاعت پہ گھمنڈ  نا نقوت ہے اسے اسکو ذراعت پہ گھمنڈ

جل پہ فخر ہے اسکو جاہت پہ گھمنڈ  ایک کو حسب پہ نازاں ایک کو قربت پہ گھمنڈ

رسم خط کا ہے کسی سمت زباں کا جھگڑا

گوشے گوشے میں ہے ناموسِ اذاں کا جھگڑا

کہیں قربانی پہ ہے سب کا فقط دار و مدار  پیپل کا کہیں ہے مجسم اوتار

ہے کسی ہاتھ میں ترسول کسی میں تلوار  خانہ جنگی کا ہے اعلان غرض ہر تہوار

عید آئے تو گلے ملتے ہیں تلواروں سے

ہولی اب کھیلتے ہیں خون کے فواروں سے

مادرِ ہند کی قسمت میں لہو پینا ہے  یوں ہی غم کھانا ہے مر مر کے یوں ہی جینا ہے

نظر آئے اسے کیا خاک یہ نابینا ہے  بھائی چارہ یہی لعنت یہی دیرینہ ہے

واہ کیا خوب سنبھالیں گے یہ سب حالتِ ملک

چند کرسی کو سمجھتے ہیں فقط خدمتِ ملک

ملک کی کیا انھیں ہو گر کسی ہو بے فلاح  خون انساں کا سمجھیں یا حلال اور مباح

پھونکنا گھر کو کسی کے جو سمجھتے ہیں مزاح  یہی جھنڈی لیے کریں گے اصلاح؟

یہی تعلیم یہی تربیتِ قومی ہے

کانپور آئینۂ معرفتِ قومی ہے

کوئی ہندی ہو اگر ان میں کوئی شخص بھی  مشتعل قلب ہر سمت حسد کی [illegible]

پھر نہ کیوں [illegible]  جنگ کرنا ہو تو [illegible]

کیا غرض اس سے بُرا ہے کہ بھلا اچھا ہے

چاہیں انسانی سے یہیں [illegible]

ایک گلا ایک کرے [illegible]  [illegible]

ہے تنا پا کو کوئی [illegible]  [illegible]

[illegible]

ہم بھی [illegible]

بال و پر ٹوٹ چکے قوت پرواز نہیں  حال دل کون سنے جب کوئی ہمراز نہیں

ہم ہیں اور کنج قفس کی ہم آواز نہیں  اب یہ حالت ہے [illegible]

نہ تڑپنے کی اجازت ہے نہ فریاد کی ہے

گھٹ کے مر جاؤں یہ مرضی مرے صیاد کی ہے

(اجر ۔۔۔)

استبداد انگلستان
(کنسرویٹو پارٹی)




یہ نقش تصویر کے لیے چھری درکار ہے

(مقصد کلام حضرت چرچل ۔۔۔)




"سانڈنی لدی پھندی تیار ہے - دیکھیے کس کل بیٹھے"

جان بل: "کیا ارادہ ہے؟"

ہندوستان: "میرا ارادہ ہی کیا؟ جو نیت اونٹ کی وہی میری"


TRADE MARK
اصغر علی محمد علی تاجر عطر لکھنؤ
ٹیلیفون ۱۳۹

# حالاتِ حاضرہ کی روشنی تک

اور دستگیری

ایک صاحب [illegible] کے [illegible] بیان ہے کہ
[illegible] ہندوستان میں کے ایک دوست لڑائی سے پہلے
[illegible] دوست [illegible] دوستی
دستگیری [illegible] کے خلاف [illegible]
[illegible] دستگیری [illegible]
[illegible] دیکھ [illegible] یہاں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] دستگیری
[illegible] ہوگی ۔
[illegible] صاحب ہندوستانی [illegible]
ہیں ۔ ایک [illegible] کرتے ہیں کہ [illegible]
ہندوستان کی خوشحالی اور ترقی کا [illegible]
ہے [illegible] جانب [illegible] دستگیری کرتے ہیں کہ [illegible]
[illegible] آزادی [illegible] کی چیز
[illegible]

## سمن ایرش اقبال مقدمہ

[illegible]

[illegible] مہر عدالت

[illegible]

[illegible] سرحدوں کی آزادی [illegible] ہے اور [illegible]
کی دستگیری ہے [illegible] ہو رہی ۔
مسٹر [illegible] ہمسایوں [illegible]
[illegible] قابل [illegible] ہے فرماتے ہیں ۔
۔ دنیا میں [illegible] سلطنت ہے جس [illegible]
کی [illegible] عوام الناس کی [illegible] سلطنت کی [illegible]
[illegible] دست گیری [illegible]
عوام الناس [illegible]
[illegible] الناس کی دست گیری [illegible] سلطنت [illegible]
ہے [illegible]
[illegible] آغا خاں کے [illegible] عوام الناس [illegible]
[illegible] ہوتے ہیں [illegible]
[illegible] کا نام باقی ہے [illegible] ہندوستان کا
[illegible] حکومت [illegible]
آزادی [illegible]
[illegible] فرماتے ہیں ۔
۔ برطانیہ [illegible] طاقت کی [illegible]
[illegible] سلطنت
کا نام [illegible]
[illegible] ہوتے ہیں ۔
[illegible] ۔ مگر ہندوستانی [illegible]
میں بھی [illegible] آنکھوں
[illegible] آج [illegible] کانگریس [illegible] پکار کے
کہتا ہے [illegible]
[illegible]
آپ [illegible]
[illegible] حالات
[illegible] ہیں

[illegible] کے [illegible]
[illegible] دوست [illegible]
[illegible]
[illegible] ہیں ۔
[illegible]
[illegible]
[illegible] فرماتے ہیں ۔
[illegible] ہندوستان [illegible]
[illegible]
[illegible] کانگریس [illegible]
[illegible] ہیں ۔
[illegible] فرماتے ہیں ۔
[illegible] ہندوستان کی [illegible]
[illegible]
[illegible] خلوص [illegible] خلوص [illegible]
[illegible] ہندوستانیوں کے [illegible]
[illegible] رکھتے ہیں ۔
[illegible] انگلستان کی
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ہم ترقی کی ہوس میں ایک حکومت کی بھی ہندوستانیوں کے لئے ضرورت دیکھتے ہیں جو انگریزی بنا رہی ہے۔ انگریزی حکومت نظر آتی ہے
ہندوستان کا ہر ایک ادنیٰ شاعر ایسا رہتا ہے
آپ کے اس زمانے میں حضرت نے ایسی بات بنائی
جس کا اثر ہر ایک ہندوستانی شاعر اور ادیب کے عقل و ہوش پر یکساں ہو گیا۔

حکایت ہے کہ ایک شہد فروش ... کی فروخت سے
حاجت کے سلسلہ کے پاس گئیں اور عقل کی کرامات ...
سے مٹھاس بہت شیریں کرتا ہے۔
مولانا ... شعر میں ... پر تبصرہ
... کی طرح ... جیسے بھی
ہے ... کی طرح ... والے ...
متعلق ... گئے ...
... کا شور کیا اور ...
... کی ... تھی۔ ... بجھے
شاید ... حاضر جواب ... تھا
... ان ... بات ... و ... الصالح
والطالح جب خدا کا عذاب نازل ہوتا ہے تو
پہلے ... تمیز نہیں کرتا ... جو ... جاتے
وہی ہلاک ہو جاتے ہیں۔

اور ... ہے کہ ... صاحب ... کیا
آگے چل کے ... کی ... کی ...
چارے دوست ... سکتے ہیں ... ہے
ہیں کہ ... باتیں ... میں ...
کے متعلق ... ہیں ... کے ...
... کے ... کام
... ہیں۔ ... ہندوستان ...
... ہے ... اور ...
کی ... معاملات کی ... کا
... ہیں معلوم نہیں کیا ہو جائے۔

## المختصرات

مبارکباد کہ شاہزادگان دکن کی شادی ...
سے ہو گیا ... دکن ...

مگر اب ... کہ ... صاحب ...
ہے۔ کیا ارشاد ہے ... حاجی صاحب کا اس
مسئلہ میں ...؟
اگر مسلم ... کی ... حاجی صاحب کو
بھی اس ... میں ... نہیں ... ہے
پنجاب میں ... مسائل ... کے متعلق ایک
کمیٹی ... کونسل ... زیر بحث ...
... کو ...
کا مسئلہ ... ہے۔ ... بہت ... ہے
ہے ... پیش کرنے ... کرنے ...
... کام کر سکتا ہے مگر ... اور ...
آدمی ... خراب ... کہ ... نہیں
حیرت ہے کہ کمیٹی کے ممبروں کی عقل ... سامنے تک
نہ پہنچی۔ ... آدمی کا
... نقصان نہیں ہوتا ... ہے
کر ... کے بارے میں ... ہونے کا حکم ...
... محتاج ... لازم ہے کہ ...
دیکھنے کے وقت میں ... کے ... اور ...
کی آمدنی کا حال ... میں ...
حیدرآباد دکن میں ایک کتاب ... کے نام سے
... ہے ... جگہ
اور ... ہے کہ ... کے ...
پنجاب کونسل کا ... اور ... دیکھے
... ہو ... کتنی پریشانی ہو گی۔
کشمیر میں ... ہو گیا ... کسی طرح ...
ملک ... جب ... حکومت نے ... تمام
... ریاستوں کو ... کے
... کے واسطے انگریزوں کی بہت ضرورت ہے
... ہندوستانیوں ... ہو گیا ہے
... مصارف عسکری کے ...
آج نہیں تو خیر کل سہی۔ سنا جاتا ہے کہ ...
... گئے۔ اور ...
ہو گئے ہیں کہ ... آزاد کر دو۔
مگر ... کسی شاعر نے
کیا خوب کہا ہے

[illegible]
کیا دنیا ... سوال ...
... ہے ...
دیکھیے ... دنیا میں کیا ظاہر ہوتا ہے؟

## ... واسطے قرار داد ... مستحق طلب

[illegible]

[illegible]

بیان

[illegible]

[illegible]

ترجمانت

## شرائط ایجنسی

(۱) اودھ پنچ کی قیمت پیشگی بھیجنا ہوگا۔
(۲) رقم جمع شدہ کے ادا ہوتے ہی پرچے کی روانگی روک دی جائیگی
(۳) پانچ پرچوں سے کم کی ایجنسی قبول نہ کی جائیگی۔
(۴) حساب ماہواری ... فروخت کرنا ہوگا اور چہارم کمیشن ایجنٹ صاحب کو دیا جائے گا۔
علاوہ مخارج ڈاک کے پرچے ایجنٹ کو بھیجے جائینگے۔
منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

# غذائے روحانی
## معارف النغمات

یعنے

وہ بے نظیر کتاب جس نے پیچ پیچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُروں کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھاتی ہے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تاحال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے لے کے زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپد و ہوری کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا ہے

## اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں صدہا راگوں کی دھرپد و ہوریاں اس کتاب میں انکے نقل کی گئی ہیں۔ لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیے گئے اُسی طرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں۔ انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایۂ ناز بھی آپ کو اس کتاب میں ملیگا۔ فی الحقیقت مصنف نے ہزاروں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے اُستادوں کا سرمایۂ ناز اسمیں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ۔ محصول ڈاک بہرحال ذمہ خریدار۔ ۱ پتہ: مینیجر اودھ پنچ لکھنؤ